”رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھو مگر جو شخص (پہلے سے) روزے رکھ رہا ہو وہ رکھ سکتا ہے“

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھو مگر جو شخص (پہلے سے) روزے رکھ رہا ہو وہ رکھ سکتا ہے“
[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے رمضان سے ایک یا دو دن پہلے سے بطور احتیاط روزے شروع کرنے سے منع فرمایا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ رمضان کے روزے کا وجوب چاند دیکھنے پر معلق ہے اور تکلف کی کوئی ضرورت نہیں ہے البتہ اگر کسی نے روزے رکھنے کا پہلے سے کوئی معمول بنا رکھا ہو، جیسے ایک دن روزے رکھنا اور ایک دن ناغے کرنا یا پھر سوموار یا جمعرات کو روزے رکھنا اور معمول کا دن رمضان سے ایک دو دن پہلے پڑ جائے، تو وہ اس دن روزے رکھ سکتا ہے کیوں کہ یہ رمضان کا استقبال نہیں ہے اسی طرح واجب روزے جیسے قضا اور نذر کے روزے بھی رمضان سے ایک دو دن پہلے رکھے جا سکتے ہیں

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/4508